پریس ریلیز

20ویں سالانہ شوکت خانم کینسر سمپوزیم کا آغاز۔

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور ریسرچ سنٹر کا 20 واں سالانہ کینسر سمپوزیم جمعہ 5 نومبر سے اتوار 7 نومبر کو منعقد ہوگا۔ گزشتہ برس کی طرح اس سال بھی کرونا وائرس وباء کے باعث یہ کینسر سمپوزیم آن لائن منعقد کیا جائے گا۔ وباء کی موجودہ صورتحال میں بھی آن لائن کینسر سیمپوزیم کے انعقاد کے ذریعے شوکت خانم ہسپتال تمام شرکاء کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے جہاں وہ کینسر کی تشخیص و علاج کے بارے میں ہونے والی نئ تحقیق اور معلومات سے استفادہ کر سکیں گے۔

یہ پاکستان میں ہونے والی سب سے بڑی اونکالوجی میٹنگ ہے جس میں تقریباً 3000 افراد کی آن لائن شرکت متوقع ہے۔ اس سمپوزیم میں دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے صحت کے مختلف شعبوں کے ماہرین بشمول محققین، سائنسدان، پریکٹیشنرز اور ٹرینیز کینسر کی تشخیص، علاج اور تحقیق کے حوالے سے اپنے تجربات اور معلومات کا تبادلہ کریں گے۔ اس سال امریکہ کی کولمبیا یونیورسٹی کی پروفیسر عذرا رضا سمپوزیم کی پلینری سپیکر ہیں جو کہ مائیلوڈ سپلاسٹک سینڈروم اور ایکیوٹ لیوکیمیا پر بین الاقوامی شہرت کی حامل اور 300 سے تحقیقی مقالوں کی مصنف ہیں۔

شوکت خانم کینسر سمپوزیم کے چیئر پرسن، ڈاکٹر محمد اسد پرویز کا کہنا تھا کہ اس سال سمپوزیم میں 23 ممالک کے 108 مقررین شرکت کر رہے ہیں۔ جبکہ پاکستان کے تقریباً تمام بڑے ہسپتالوں اور طبی تحقیقی اداروں سے 77 ماہرین بھی اپنے تجربات اور معلومات کا تبادلہ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال ہمیں ریکارڈ 350 ابسٹریکٹ موصول ہوئے ہیں جو کینسر کے علاج کے تمام پہلوؤں بشمول بیسک سائنس ریسرچ، اونکالوجی اور میڈیسن کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان ابسٹریکٹ میں سے چند کو فری پیپرز یا پوسٹرز کے طور پر پیش کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے اور چھ سب سے بہترین ابسٹریکٹس کا احسن رشید گولڈ میڈل کے لیے مقابلہ ہوگا۔

فزیشنز، نرسز، میڈیکل سائنٹسٹ، فارماسسٹس غرض شعبہ طب سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ پاکستان میں ہونے والے اس سب سے بڑے اکیڈیمک ایونٹ میں حصہ لے کر نئ معلومات اور تحقیق سے استفادہ کریں۔